سلسلہ نمبر ۴۲

تحریر محمد انور قریشی

انجمن خدام اسلام پاکستان ٹاؤن شپ لاہور ۴۰
فون ۸۵۲۷۷۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درود پاک

بہترین ذکرؔ ہے، تزکیئے کا ذریعہ اور مقبولؔ جامع دُعا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکً فِیْہِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ۝

ریڈیو۔ ٹی۔ وی جلسوں اور جلوسوں نے ہمیں اتنا مصروف کر دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہمارا تعلق ٹوٹ نہیں رہا ہے تو کمزور سے کمزور تر ہو رہا ہے۔ اسی وجہ سے ہمارا بہتر طور پر تزکیہ نہیں ہوتا اور ہم فرشتوں کے نزول سے محروم رہتے ہیں جس سے تسکینِ قلب حاصل ہو اور خوف و غم نہ ہو۔ ہمارے علماء، حکام اور رہنماؤں کے لئے مومن کی اعلیٰ فراست کا حامل ہونا ناگزیر ہے تاکہ وہ قوم کی صحیح رہنمائی کر سکیں۔ حدیث ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ گذشتہ دور کے اکثر مسلمان بادشاہ، وزراء، علماء اور حکام اولیاءِ کرام کی صحبت حاصل کرتے تھے اور ذکر اذکار پر پوری توجہ دیتے تھے۔ مگر اس دور کے دانشور اور حکام کی اکثریت تو فرض نماز سے ہی عاری ہے، وہ ذکر اذکار کو غیر ضروری سمجھتے ہوئے اُسے ترک کر رہے ہیں۔ صرف دنیوی علم اور

تجربہ کافی نہیں ہے روحانی ارتقا بھی ضروری ہے۔ کئی علماء دین اولیاء کرام کی تعظیم اور تعریف میں تقریریں تو بہت کرتے ہیں مگر خود ان کی صحبت، ذکر اذکار اور شب بیداری سے غافل رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انکے اکثر وعظ مؤثر نہیں ہیں۔

حکام اور رہنما کیلئے تزکیہ :- مسلمان ظلمتوں میں ڈوب رہے ہیں اعلیٰ اخلاق و کردار کی تشکیل کیلئے ذکر و اذکار سے تذکیہ ضروری ہے جس طرح اندھیرے میں صحیح راستہ نظر نہیں آتا، انسان بھٹکتا ہے اور اپنی منزل پر نہیں پہنچ سکتا اسی طرح ظلمت سے دل سیاہ ہو جاتا ہے، ضمیر مردہ ہوتا ہے، انسان گمراہ ہوتا ہے اور گناہوں کا مرتکب رہتا ہے۔ ظلمت سے انسانی اخلاق و کردار میں گراوٹ، تنگ نظری اور کم ظرفی پیدا ہوتی ہے۔ ارشاد رب العزت ہے :-

○ "وہی (اللہ تعالیٰ) تم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں اور اُنکے فرشتے بھی تاکہ تم کو ظلمات سے نکال کر نور میں داخل کریں اور اللہ تعالیٰ مومنوں پر بہت مہربان ہیں" (٤٣) احزاب

درود پاک بہترین ذکر ہے، تذکیے کا ذریعہ ہے اور ملت اسلامیہ کے سو کروڑ مسلمانوں کے لئے محبوب و مقبول جامع دعا بھی ہے۔ درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں جس سے مسلمان کی ظلمتیں دور ہوتی ہیں، سینہ منور ہوتا ہے، گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت ہوتی ہے، اسمیں وسعتِ قلب، اعلیٰ فراست اور فکرِ قوم پیدا ہوتا ہے۔

قرآن حکیم پر غور و فکر کے دوران تعلق باللہ سے علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ

اس قدر زار و قطار روتے تھے کہ انکے آنسوؤں سے قرآن حکیم کے اوراق بھیگ جاتے تھے اور انکو دھوپ میں خشک کیا جاتا تھا۔ کسی نے علامہ اقبال ؒ سے مجلس میں پوچھا "علامہ آپ حکیم الامت کیسے بن گئے" انہوں نے فرمایا "یہ بہت آسان ہے آپ دو کروڑ بار درود پڑھ لیں تو آپ بھی بن جائینگے"۔ سبحان اللہ! تمام اولیاءِ کرام اور عاشقِ رسول ﷺ ذکر سے ہی انوار الٰہی اور حکمتوں سے فیض یاب ہوتے رہے ہیں۔ ہمارے دانشور، علامہ اقبال ؒ کے مدح خوان اور علماء کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ کیا وہ بھی ایسا ہی کر رہے ہیں؟ ہمیں درود پاک کی کثرت سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا و قرب اور انعام و اکرام حاصل کرنے چاہئیں۔

کی محمدؐ سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں (علامہ اقبال ؒ)

ارشاد رب العزت ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۵۶) احزاب

"یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی اُن پر صلوٰۃ بھیجو اور کثرت سے سلام بھیجو" (۵۶) احزاب

سیّد الانبیاء والمرسلین کا دائمی اعزاز و اکرام:۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں مسلمانوں کو نماز، روزہ اور دیگر عبادات کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی تاکید فرمائی ہے ۔ اللہ تعالیٰ خالق اور شہنشاہِ کائنات اور معبودِ واحد ہیں ۔ لیکن اللہ تعالیٰ سید الانبیاؑ والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر خود صلوٰۃ بھیجتے ہیں اور یہ سلسلہ لاتعداد ابدالآباد تک رہے گا ۔ روزِ قیامت تمام کائنات ختم ہو جاتے گی ، فرشتے ، جنات ، انسان اور دوسرے جان دار موت کی نیند سو جائیں گے ، آسمان و زمین ، ستارے اور پہاڑ وغیرہ سب ہی صفحۂ ہستی سے مٹ جائینگے اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی اس لئے معطل ہو جاتے گی کہ عبادت کرنے والے ہی نہیں رہیں گے ۔ مگر خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ جاری رہے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ جلَّ جَلالُہٗ کی ذات اقدس ہمیشہ ہمیشہ کیلئے حیّ وقیّوم ہے اور وہ خود امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں ۔ آدم علیہ السلام کے اعزاز و اکرام میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو ایک سجدہ کا حکم دیا تھا اور حضورؐ اقدس کے اعزاز و اکرام میں فرشتوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ خود بھی ہمیشہ شریکِ صلوٰۃ ہیں ۔ جسطرح کلمہ میں اپنے پاک نام کے ساتھ حضورؐ کے پاک نام کو شریک کیا ہے اسی طرح آپؐ پر درود کو اپنے درود کے ساتھ شریک فرمایا ہے ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ذیشان دائمی اعزاز و اکرام ہے ۔

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمدؐ سے اُجالا کر دے (علامہ اقبالؒ)

صلوٰۃ بھیجنا نبیؐ برحق ہونے کا ثبوت ہے :- اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنا آپؐ کے برحق

نبی و رسول ہونے اور اسلام کے برحق دین ہونے کا ثبوت ہے اور رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت، فتح یابی اور سربلندی کی بشارت بھی، یہ کفار کے لئے انتباہ بھی ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شدید مخالفت اور محاذ آرائی میں ناکام اور ذلیل ہوں گے۔

اللہ تعالےٰ کی صلوٰۃ کا مفہوم:۔ صلوٰۃ کا لفظ اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور مومنوں تینوں کے لئے آیا ہے اسکا مفہوم بہت وسیع ہے۔ اکابر بزرگانِ دین کے قول کے مطابق اللہ تعالیٰ کا صلوٰۃ بھیجنے کا مطلب فرشتوں میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرنا، حضورؐ دو عالم پر شفقت، رحمتیں اور برکتیں فرمانا، نعمتیں عطا کرنا، فتح یاب کرنا، دونوں جہاں میں حضورؐ دو عالم کا نام بلند کرنا اور مقام محمود یعنی مقام شفاعت تک پہنچانا ہے۔

فرشتوں کی صلوٰۃ:۔ فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ حضورؐ دو عالم سے شدید اظہارِ محبت ہے، حضورؐ اقدس کی مدح و ثنا ہے، حضورؐ دو عالم کی عزت و عظمت میں افزونی اور فتح یابی کے لئے دُعا ہے اور فرشتوں کی صلوٰۃ دین اسلام کے تمام مذاہب پر غلبہ کے لئے دُعا بھی ہے۔

مومنوں کی صلوٰۃ:۔ مومنوں کی طرف سے صلوٰۃ و سلام رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا "ذکر" ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے۔ یہ صلوٰۃ و سلام محسنِ اعظم کے ساتھ محبت اور تعظیم کا اظہار ہے۔ یہ دل و جان سے حضورؐ دو عالم کی سربلندی، سلامتی، ترقیِ درجات و عظمت اور غلبہ و بقاِ اسلام کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے۔ یہ رحمت اللعالمین و سید الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

سے مودبانہ التجا ہے کہ بندۂ عاجز پر اپنی نظرِ رحمت اور کرم فرمائیں۔ یہ درود زیارت کا ذوق رکھنے والوں کے لئے موجب تسکین ہے۔ مومن کا محسنِ اعظمؐ کے ساتھ بڑا قریبی تعلق ہے۔ انسان کو جان بڑی پیاری ہوتی ہے اور آپؐ تو جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں اسلئے مسلمان پر اپنی جان سے بھی زیادہ آپؐ کا حق ہے۔

ارشاد رب العزت بڑا واضح ہے :۔ "نبیؐ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔" (۶) احزاب

امّتِ محمدیہؐ کے لئے عظیم دُعا :۔ شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے آلِ محمدؐ کو اس صلوٰۃ وسلام میں شامل کر کے مسلمانوں پر عظیم احسان کیا ہے۔ یہ درود پاک تمام اُمتِ محمدیہؐ یعنی سو کروڑ مسلمانوں کی فلاح، کامیابی اور مصائب سے سلامتی کے لئے افضل و اعلیٰ محبوب اور مقبول جامع دُعا ہے۔ آل میں وہ تمام کلمہ گو مسلمان شامل ہیں جو آپ کے پیروکار ہیں اور آپ کی اتباع کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آل میں حضورؐ کی اولاد یا رشتہ دار ہونا ضروری نہیں ہے۔

قرآن حکیم کے متعدد ارشادات کے مطابق اللہ تعالیٰ اور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کی اطاعت یکساں لازم ہے اور اسی طرح دونوں کی محبت بھی یکساں لازم ہے اس میں فرق نہیں کیا جاسکتا۔ جس اعلیٰ درجے کا ایمان ہوگا، اسی درجہ کی آپؐ کی اطاعت ہوگی اور اسی کثرت سے درود پاک کا ورد ہوگا کیونکہ حضورؐ سے بڑھ کر نوع انسانیت کیلئے کوئی محسنِ اعظم نہیں ہے۔ محبوبِ ربّ المشرقین وربّ المغربین صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا ثبوت آپؐ کی اُمت سے محبت کرنا اور اسکی فلاح اور کامیابی کے لئے فکر وجہد کرنا ہے۔ جس

شدت کا "فکرِ اُمت" ہو گا اُسی کثرت سے اُمت کی فلاح اور مصائب سے سلامتی کیلئے کوشش ہو گی اور اُسی کثرت سے درود پاک کا ورد ہو گا کیونکہ یہ عظیم اجتماعی دُعا بھی ہے۔ ارشادِ رب العزت ہے :۔

○ آپؐ فرمادیں کہ تم اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی۔ (۳۲) آل عمران

○ جس شخص نے رسولؐ کی اطاعت کی پس یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی (۸۰) النساء

فرشتے مومن کا درود پہنچاتے ہیں :۔ سبحان اللہ، درود پاک کی کیا ہی شان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک پہنچانے کیلئے فرشتوں کو متعین کیا ہے۔ جب کرۂ ارض کے کسی بھی حصہ میں درود پاک پڑھا جاتا ہے تو دنیا میں گھومنے والے خصوصی فرشتے اس درود پاک کو صاحبِ لولاک فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار عالی میں پہنچاتے ہیں۔ درود پاک کے ساتھ بھیجنے والے شخص کا نام اور اس کے والد کا نام بھی بتایا جاتا ہے۔ جو صلوٰۃ وسلام مسجد نبوی میں روضہ مبارک پر پڑھا جاتا ہے اسکو رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔

امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات یہ ہیں۔

(۱) "اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے زمین پر سیاحت کرنے والے ہیں جو میری اُمت کا سلام میرے پاس پہنچاتے ہیں"۔ (نسائی۔ مشکوٰۃ)

(۲) اللہ جل شانہٗ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کیا ہے جو تمام مخلوق کی باتیں سننے کی صلاحیت رکھتا ہے اور روزِ قیامت تک جو شخص مجھ پر درود

بھیجے گا وہ فرشتہ مجھ کو اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لیکر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے آپ پر درود بھیجا ہے" (کنزل العمال)

۳ "جو شخص میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اسکو سنتا ہوں اور جو شخص مجھ پر دُور سے درود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچایا جاتا ہے۔" (مشکوٰۃ)

ایک بار درود پاک پڑھنے کے فضائل:۔ ایک بار درود پڑھنے سے

- دس گناہ معاف ہوتے ہیں، دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔
- دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور دس برکتیں عطا ہوتی ہیں۔
- دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

ہادی کل ختم رسل صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات یہ ہیں۔

۱ "جو شخص مجھ پر ایک درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کریں گے، اس کے دس گناہوں کو معاف کریں گے اور دس درجے بلند فرمائیں گے۔" مشکوٰۃ

۲ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز تشریف لاتے اس وقت آپؐ کا چہرہ بشاش تھا۔ آپؐ نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور فرمایا کہ آپ کے پروردگار نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا تجھ کو یہ پسند نہیں ہے کہ تیری اُمت میں سے کوئی شخص تجھ پر درود بھیجے اور میں دس مرتبہ اس پر رحمت نازل کروں اور تیری اُمت میں کوئی تجھ پر سلام بھیجے اور میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔" (مشکوٰۃ)

۳ "جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور

ملائکہ اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔" (احمد) شاید یہ جمعہ کے دن کیلئے مخصوص ہو کیونکہ جمعہ کے دن نیکیوں کا ثواب ستر گنا ہوتا ہے۔

④ "جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو۔ انشاء اللہ (وہ چیز) یاد آ جائے گی۔" (راوی حضرت انسؓ)

⑤ "جو شخص کسی کتاب میں میرے نام کے ساتھ درود لکھے فرشتے ہمیشہ اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔" (طبرانی)

سو بار درود پاک پڑھنے کے فضائل:۔ جس قدر درود زیادہ پڑھا جائے گا اُسی قدر فضیلت بھی زیادہ ہو گی۔ سو بار روزانہ درود پڑھنے والا نفاق اور جہنم سے بری ہو گا۔ قیامت کے روز شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر ہو گا اور اس کی دُنیا و آخرت کی سو حاجتیں پوری ہوں گی۔ سبحان اللہ یہ کتنا عظیم انعام ہے۔ شفیعُ الامم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

○ "جو شخص مجھ پر ہر روز سو دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اسکی پیشانی پر نفاق سے بری ہے اور جہنم سے بری ہے لکھ دیتے ہیں اور قیامت کے روز شہیدوں کے ساتھ اسکا حشر فرمائیں گے" (طبرانی)

○ "جو شخص ہر روز سو بار مجھ پر درود بھیجے گا اس کی ایک سو حاجتیں پوری ہوں گی۔ تیس حاجتیں دنیا کی اور بقایا ستر حاجتیں آخرت کی۔" (طبرانی)

ایک ہزار بار درود پاک پڑھنے کے فضائل:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

○ جو شخص روزانہ ایک ہزار بار مجھ پر درود شریف پڑھے وہ موت سے قبل جنت میں اپنا اعلیٰ مقام دیکھ لیتا ہے۔ (کنزل الاعمال راوی حضرت انسؓ)

سبحان اللہ ! محبت سے ایک ہزار بار درود پڑھنے والے کیلئے یہ کس قدر عظیم بشارت ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ہی جنت کا نظارہ کرتا ہے۔

کثرت سے درود پاک اعمال کا صدقہ ہے :۔ جسطرح مال کی زکوٰۃ نکالنے سے مال پاک و محفوظ ہو جاتا ہے اور صدقہ سے مال بڑھتا ہے۔ اسی طرح درود پاک اعمال کو پاک و محفوظ کرتا ہے اور ثواب میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر انسان نیک اعمال کو اعلیٰ جذبہ اور خلوص سے ادا کرنے میں قاصر رہتا ہے، درود پاک سے یہ کمی دور ہو جاتی ہے۔ کثرت سے درود پاک اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔ مبشر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

○ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لئے زکوٰۃ یعنی صدقہ ہے۔"

(راوی حضرت ابو ہریرہؓ)

کثرتِ درود سے تمام حاجات کی کفالت :۔ حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں۔ آپ فرمائیں کہ میں اس کیلئے ذکر اذکار میں سے کتنا وقت مقرر کروں۔ حضور اقدسؐ نے فرمایا "جسقدر تم چاہو"۔ میں نے عرض کیا "ایک چوتھائی" حضور دو عالمؐ نے فرمایا "جسقدر تم چاہو۔ اگر اسے بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے"۔ میں نے عرض کیا "نصف وقت" حضور اقدسؐ نے فرمایا "جس قدر چاہو اور اگر بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتر ہے"۔ میں نے عرض کیا "دو تہائی وقت" حضور اقدسؐ نے فرمایا "جس قدر تم چاہو اگر اسے بڑھا دو تمہارے لئے بہتر ہے"۔ میں نے عرض کیا۔ سارا وقت مقرر کر دوں۔ آپؐ نے فرمایا تمہاری تمام (دین و دنیا) کی حاجات کو پورا کرے گا اور تمہارے

گناہ معاف کیے جائیں گے۔" مشکوٰۃ

درود شریف سے رزق کی تنگی دور ہوتی ہے :۔ حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ جو شخص چاہے کہ اس کا مال بڑھے وہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۞

کثرتِ درود سے قیامت کے ہولناک مصائب سے نجات :۔ قیامت کے ہولناک حالات اور مصائب انسانی تخیل سے باہر ہیں جس سے وہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے گا۔ تمام انسان قبروں سے برہنہ نکلیں گے مگر کوئی کسی کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھے گا۔ سورج نیزہ بھر بلندی پر ہوگا اور اس کی گرمی اس انتہا کی ہوگی کہ لوگ اپنے ہی پسینہ میں ڈوب رہے ہوں گے اور کہیں سایہ میسر نہ ہوگا۔ پیاس سے موت منہ کو آتے گی۔ نفسہ نفسی ہوگی اور کوئی کسی کا مددگار نہ ہوگا۔ اس روز کثرت سے درودِ پاک پڑھنے والا عرش کے سایہ میں ہوگا، شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی، حضور دو عالمؐ کا قرب ہوگا، وہ حوض کوثر پر سیراب ہوگا۔ درود پاک اس کے لئے پلصراط پر نور بن جاتے گا اور میزان کے پلڑہ میں اس قدر وزنی ہوگا کہ نیکیوں کا پلڑا جھک جاتے گا۔ سبحان اللہ قیامت کے ہولناک مصائب سے نجات کے لئے یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا عظیم انعام ہے۔

شفیع الاُمم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

○ "جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔" دیلمی (راوی حضرت انس رضؓ)

○ جو شخص درود بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور پھر کہے اے اللہ اُس کو ٹھہرا اس جگہ پر جو آپ کے نزدیک قیامت کے روز مقرب ہے تو اس کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ (راوی حضرت رویفع رضؓ)

○ مجھ پر درود پڑھنا پلصراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے روز اسّی (۸۰) بار مجھ پر درود پڑھے گا اس کے اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (جامع صغیر)

○ یقیناً قیامت کے روز کثرت سے درود پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ راوی حضرت ابن مسعودؓ (ترمذی)

○ جو شخص یہ پسند کرے کہ اس کی نیکیاں بڑے پیمانے سے ناپی جائیں یعنی (وزنی ہوں) تو وہ اہلبیت پر یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ ابوداؤد۔ راوی ابوہریرہؓ

○

قبولیتِ دُعا کیلئے درود پاک ضروری ہے :- درود پاک کی کیا ہی عظمت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نماز کی تکمیل کے لئے التحیات میں صلوٰۃ وسلام دونوں شامل کئے ہیں اور ان کے بغیر نماز ادا نہیں ہوتی ہے۔ التحیات میں سلام اور صلوٰۃ کے درمیان دُعا ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْن ۔ اسی طرح دُعا کی قبولیت کے لئے درود پاک کا پڑھنا ضروری ہے ورنہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ درود پاک دُعا کے شروع اور آخر میں ضرور پڑھا جائے۔

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور نماز پڑھی اور پھر یہ دُعا مانگی۔ "یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔" حضورؐ نے فرمایا اے نماز پڑھنے والے تم نے جلدی کی۔ جب تم نماز پڑھو تو تم بیٹھ جاؤ اور اللہ کی عظمت کے مطابق اس کی تعریف کرو، پھر مجھ پر درود پڑھو۔ پھر اللہ سے دُعا مانگو۔ راوی کہتے ہیں کہ اسکے بعد ایک شخص نے نماز پڑھی، اللہ کی تعریف کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا۔ اے نمازی دُعا مانگو کہ مقبول ہوگی۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

(۲) دُعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو۔ راوی حضرت عمر فاروقؓ (ترمذی)

درود پاک نہ پڑھنے پر عتاب :- جسطرح فرائض نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کی عدم ادائیگی پر وعید ہے اس طرح رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک سننے پر درود نہ پڑھنے یا کتابت کے دوران حضورؐ کے نام کے ساتھ درود نہ لکھنے پر عتاب الٰہی ہے اور ایسا بے ادب شخص برباد اور ذلیل ہوگا۔

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

① "ذلیل ہو وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اور ذلیل ہو وہ شخص کہ رمضان اس پر آیا اور اس نے مغفرت حاصل نہیں کی۔ اور ذلیل ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے ماں باپ میں سے کسی ایک نے بڑھاپا پایا اور وہ ان کی خدمت کرکے جنت میں داخل نہ ہوا۔" (ترمذی)

② "بڑا بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے" (ترمذی)

③ جو کوئی مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ راہِ جنت سے بھٹک گیا (ابن ماجہ)

④ "اگر مجلس والے اللہ کا ذکر اور درود بھیجنے کے بغیر منتشر ہو جائیں تو وہ مجلس ان کے لئے حسرت و رنج ہوگی" (طبرانی)

⑤ جو شخص سید الانبیاءِ والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی بجائے شانِ اقدس میں ایک گستاخی کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس لعنتیں نازل ہوں گی جیسے کہ ولید بن مغیرہ پر قرآن حکیم

ہیں کلمات ارشاد ہیں۔

ارشاد رب العزت ہے :۔

(۴) اے ایمان والو ! اپنی آوازوں کو نبیؐ کی آواز سے ہرگز بلند نہ کرو اور نہ ہی حضورؐ سے بے تکلفی سے گفتگو کرو جیسے تم آپس میں بات کرتے ہو۔ (اسطرح کرنے سے) تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تمہیں خبر بھی نہ ہوگی (۲) حجرات

رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم آپ کی زندگی میں اور اس کے بعد بھی ہمیشہ ہمیشہ ویسے ہی لازم ہے۔ قرآن حکیم کی تفسیر و تشریح ہو یا توحید اور شرک کا بیان، تحریر ہو یا تقریر کسی صورت میں بے تکلفی کی اشارتاً بھی اجازت نہیں ہے ورنہ اعمال ضائع ہو جائیں گے اور خبر تک نہ ہوگی تا کہ انسان توبہ ہی کر لے۔ گستاخی یا بے ادبی تو باعثِ لعنت اور بربادی ہے۔

رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت :۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ احسان ہے اگرچہ رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اس دُنیا سے رحلت فرما چکے ہیں، مگر اُمت محمدیہ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف اب بھی حاصل ہوتا ہے۔ یہ نعمتِ عظمیٰ حضورؐ دو عالم کی بے پناہ محبت، درود پاک کی کثرت اور فکرِ اُمت ہی سے عطا ہوتی ہے۔ اکثر بزرگانِ دین کو خواب میں کئی بار زیارت نصیب ہوئی ہے اور کئی اولیاءِ عظام کو بیداری کی حالت میں حضورؐ کی زیارت ہوئی ہے جیسا کہ زندہ

انسان سے ملاقات ہوتی ہے۔ مبشر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی کثرت سے درود پڑھنے والے اکابر بزرگوں کو اپنے ارشاد اور بشارت سے بھی نوازہ ہے۔ زیارت کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم ظاہری اور باطنی گناہوں سے بچیں اور ذوق و شوق سے درود کا ورد کریں۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی زیارت کے لئے چند مختصر درود پاک تحریر فرماتے ہیں۔

① جمعہ کی شب دو رکعت نماز نفل پڑھو اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ پڑھو پھر سلام کے بعد ایک سو بار یہ درود شریف پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

انشاءاللہ تین جمعے نہ گذرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہو گی۔

② دو رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد پچیس بار قل ہو اللہ پڑھو۔ پھر سلام کے بعد یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھو۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۝

③ سونے سے قبل چند بار یہ درود شریف پڑھا جائے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ الرُّوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ ۝

درود پاک کی شان میں چند حکایات :-

(۱) شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے مدارج النبوت میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوّا علیہا السلام پیدا ہوئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا۔ ملائکہ نے کہا صبر کرو جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ کر دو۔ آدم علیہ السلام نے پوچھا مہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر تین بار درود شریف پڑھنا اور ایک روایت میں بیس بار پڑھنا آیا ہے۔

(۲) "مواہب لدنیہ" میں نقل ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت و سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ فرمائیں گے میں تیرا نبیؐ ہوں اور یہ درود جو تم نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تمہاری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا ہے۔

(۳) حضرت ابو بکر بن مجاہدؒ نے بتایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ حضورؐ کی خدمت میں شبلیؒ حاضر ہوئے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور اُنکی پیشانی کو بوسہ دیا۔ میرے دریافت کرنے پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شبلیؒ ہر نماز کے بعد

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۲۸ - ۱۲۹)

پڑھتا ہے اور اس کے بعد تین مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدْ

پڑھتا ہے اور اسّی (۸۰) برس سے اُس کا یہ معمول ہے۔

ابن کثیر میں حدیث کے حوالہ سے تحریر ہے کہ جو سورہ توبہ کی یہ

آیت سات بار پڑھ کر دعا مانگے تو وہ دعا مقبول ہوگی۔

مختصر درود پاک :- کثرت سے درود پاک پڑھنے کے لئے عموماً

مختصر درود شریف کا ورد کیا جاتا ہے۔ چند مسنون اور اولیاء کرام

کے بتائے ہوئے درود شریف یہ ہیں۔ درود پاک میں قرآنِ حکیم

کے ارشاد کے مطابق صلوٰۃ اور سلام دونوں شامل ہونے چاہئیں

اور سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" ایک ہی معنی کے دو الفاظ کے ارشاد سے "سلام"

کی زیادہ تاکید ہے۔ ارشاد ہے :-

"يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" ○

التحیات میں بھی سلام اور صلوٰۃ دونوں شامل ہیں۔

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے اور جمعہ کے روز عصر کے

بعد خصوصی فضیلت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

روایت کرتے ہیں جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد

وہیں بیٹھ کر ۸۰ بار یہ درود پڑھے اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف

ہوں گے۔

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ٥

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ٥

○ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ ٥

یہ درود خضری کہلاتا ہے اور نقشبندی احباب اکثر پڑھتے ہیں۔

بزرگانِ دین کا معمول :- تمام بزرگانِ دین اپنے پیروکاروں کو کم از کم ایک سو بار صبح و شام یا روزانہ تین سو بار درود شریف پڑھنے کی تلقین فرماتے ہیں۔ اکثر بزرگ کثرت سے درود پاک پڑھنے کی تعمیل میں پانچ سو بار درود پڑھنے کی تعلیم فرماتے ہیں جس کے لئے صرف پچیس منٹ صرف ہوتے ہیں۔ کثرت درود کے لئے ضروری ہے کہ اسقدر درود پڑھا جائے کہ درود زبان پر جاری و ساری ہو جائے، دل محو ہو اور قدرے سرور بھی محسوس ہو۔ عموماً اولیاءِ کرام کا اپنا معمول پانچ سو بار درود پاک ہر نماز کے ساتھ اور تہجد کے وقت رہا ہے۔ اس طرح روزانہ مقررہ معمول کی کل تعداد تین ہزار ہے یعنی گیارہ لاکھ بار ہر سال۔

چند بار جماعت کے ساتھ درود پڑھنا احسن عمل ہے۔ مگر اس سے وہ اثرات حاصل نہیں ہوتے جو کثرت سے تنہائی میں خشوع و خضوع کے ساتھ درود پڑھنے سے میسر ہوتے ہیں۔ اسلئے ہمیں ذکر اذکار

کے ساتھ کثرت سے درود شریف پابندی کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔ بہتر ہوگا اگر ایک ہی مقررہ جگہ اور وقت پر درود پڑھا جائے کیونکہ فرشتے اس درود کو پہنچانے کے لئے منتظر رہتے ہیں۔ کئی مساجد میں صبح اور عشاء کی نماز کے بعد گٹھلیوں پر بیس پچیس منٹ درود شریف پڑھا جاتا ہے جس کی بڑی فضیلت ہے اور اس طریقہ کو مساجد میں عام کیا جائے۔

- ہم محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دل و جان سے محبت کریں!
- ہم اُمت محمدیہ کی فلاح کا فکر عام کریں!
- ہم اُمت محمدیہ میں اخوت و اتحاد قائم کریں!
- ہم درود کی کثرت سے اُمت کیلئے محبوب و مقبول دُعا کریں!

صرف مادی تعمیر سے تعمیرِ مِلّت ممکن نہیں ہے۔
مِلّتِ اسلامیہ کے لئے روحانی تعمیر بھی لازم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یا اللہ بخش دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کو

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یا اللہ رحم فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت پر

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یا اللہ دُور فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے مصائب کو

اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یا اللہ درگذر فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کی خطاؤں کو

انجمن خدام الاسلام پاکستان

- درودِ پاک سے ظلمتیں دور ہوتی ہیں، سینہ منور ہوتا ہے اور وسعتِ قلب پیدا ہوتی ہے۔
- درودِ پاک رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پیدا کرنیکا بہترین ذریعہ ہے
- ایک بار درود پڑھنے سے دس گناہ معاف ہوتے ہیں، دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں، اور دس برکتیں ہوتی ہیں۔
- کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے روز عرش کے سایہ میں ہوگا، حوضِ کوثر سے سیراب ہوگا، پلصراط پر درودِ پاک اس کے لئے نور ہوگا، نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو کر جھک جائے گا۔
- دُعا کی قبولیت کیلئے دُعا کے شروع اور آخر میں درود پڑھنا چاہیئے۔
- درودِ پاک جس میں صلوٰۃ سلام اور آل شامل ہے سوکروڑ مسلمانوں کی کامیابی اور سلامتی کے لئے بہترین، محبوب اور مقبول دُعا ہے۔
- مسلمانو! نوجوانو! کثرت سے درودِ پاک پڑھو۔

انجمن نے گزشتہ ۷ برس میں ۴۴ عنوانات پر ۱۶ لاکھ کتابچے مفت تقسیم کئے ہیں، آپ بھی اعلیٰ اسلامی تعلیم مفت حاصل کریں،

صدر: جسٹس بدیع الزماں کیکاؤس۔ سیکرٹری جنرل: محمد انور قریشی

ٹاؤن شپ لاہور ۴۰ ـ فون ـ ۸۵۲۷۷۴